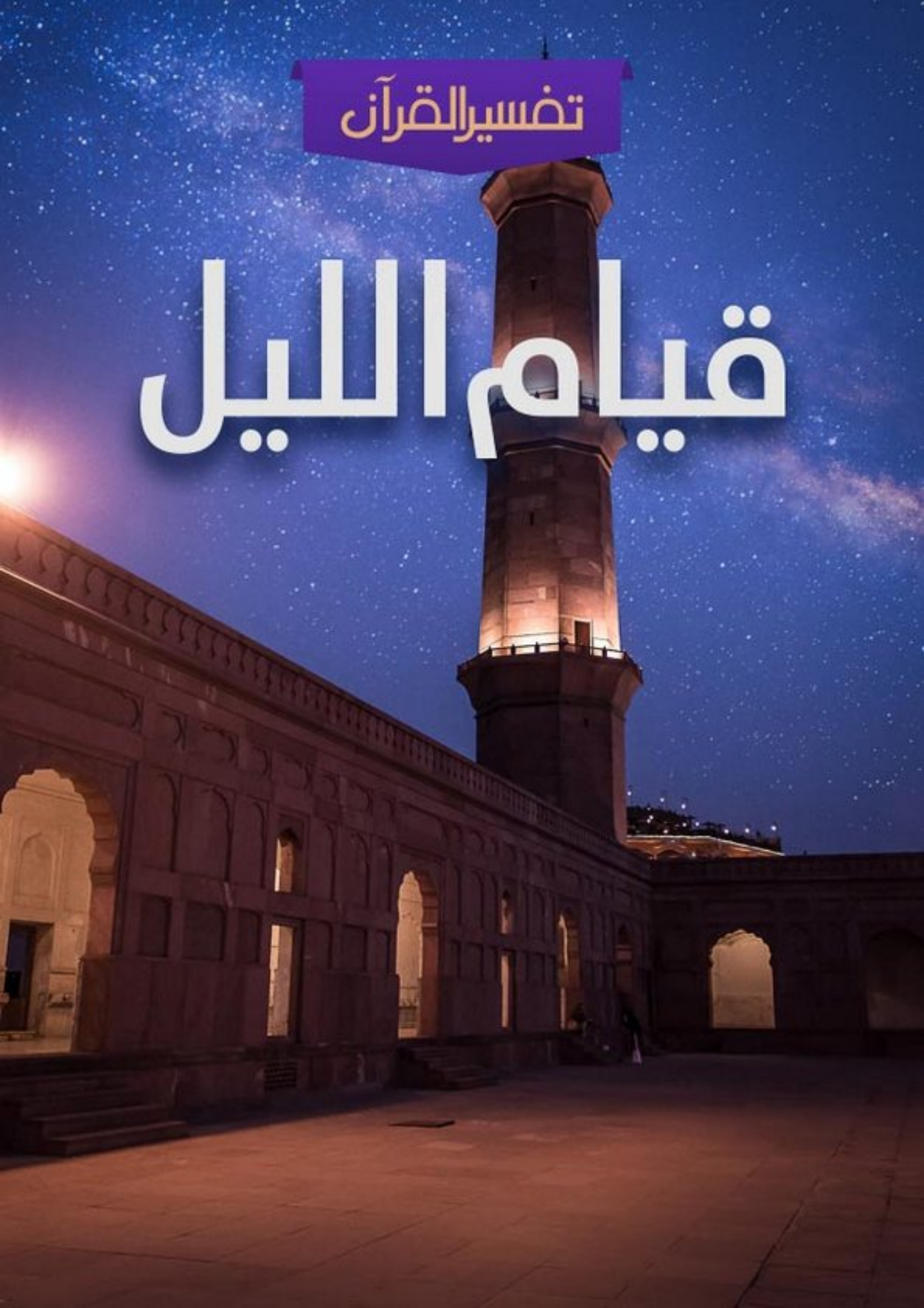


تفسير القرآن

قيام الليل



قیام اللیل

مفتی محمد قاسم عطاری*

حامل ہے، پہلا فائدہ یہ ہے کہ رات کے پرسکون لمحات میں عبادت کرنا، دن کے مقابلے میں زبان و دل کی زیادہ موافقت کا سبب ہے کہ زبان جو کچھ پڑھتی ہے، دل بھی اُس طرف پوری طرح متوجہ ہوتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس وقت قرآن پاک کی تلاوت کی تاثیر دل میں جلد اترتی اور قلب روشن کرتی ہے، کیونکہ اُس وقت ایک خاص سکوت اور سکینہ کی کیفیت ہوتی ہے۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اُس وقت کی عبادت میں اعلیٰ درجے کا اخلاص ہوتا ہے اور ریاکاری سے حفاظت رہتی ہے، کیونکہ آخری پہر عموماً کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا۔ چوتھا فائدہ یہ ہے کہ رات کی عبادت میں جو لذت و حلاوت ہے وہ کسی دوسرے عمل میں نہیں، کیونکہ بندہ احکم الحاکمین، رب العالمین، محبوب حقیقی کی بارگاہ میں تنہا حاضر ہو کر مناجات کا شرف حاصل کرتا ہے۔ اس حلاوت کا مزہ اُن سے پوچھیں جو رات کی تہائیوں میں عبادت کرتے ہیں، جن کے دل کدورتوں سے پاک اور جلوہ محبوب کے طلبگار ہیں۔ ایسے ہی ایک بزرگ فرماتے ہیں: ”چالیس سال سے مجھے طلوع صبح کے علاوہ کسی شے نے غمگین نہ کیا“ یا کسی نے فرمایا: ”جب سورج غروب ہوتا ہے، تو مجھے اندھیرے میں خالق کی خلوت کی وجہ سے خوشی ہوتی ہے اور جب صبح آتی ہے تو مخلوق کے آنے کی وجہ سے غمگین ہوتا ہوں“

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۱۹﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور وہ جو اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کی حالت میں رات گزارتے ہیں اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بیشک اس کا عذاب گلے کا پھندا ہے۔

(پ 19، الفرقان: 64، 65)

تفسیر: ان آیات میں صالحین کے حسن عمل، ذوق عبادت، لذتِ عبدیت، کثرتِ خوف اور شدتِ خشیت کا بیان ہے کہ بندگانِ رحمن کی راتیں سجدوں سے آباد اور دعا و مناجات سے آراستہ ہوتی ہیں اور قیام و سجد میں رات بسر کرنے کے باوجود آخری پہر اپنی بخشش کے لئے بارگاہِ بے نیاز میں دستِ نیاز دراز کرتے ہیں۔

نگہ الجھی ہوئی ہے رنگ و بو میں
خرد کھوئی گئی ہے، چار سو میں
نہ چھوڑاے دل! فغانِ صبح گاہی
اماں شاید ملے اللہ ہو میں

رات کی عبادت کے فوائد

رات کی نقلی عبادت دن کے مقابلے میں زیادہ فوائد کی

یا فرمایا: ”اگر رات نہ ہوتی تو میں دنیا میں ٹھہرنا پسند نہ کرتا“ یا فرمایا: ”رات میں دل کو جو مناجات کی لذت ملتی ہے، اس کے سوا دنیا میں کوئی وقت ایسا نہیں، جو جنتی انعامات سے مشابہت رکھتا ہو۔“ بلکہ بعض نے تو فرمایا کہ ”مناجات کی لذت دنیاوی نہیں، بلکہ جنتی نعمتوں میں سے ہے، جسے اللہ عزوجل صرف اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ السلام کے لیے ظاہر فرماتا ہے، اُن کے سوا کسی اور کو حاصل نہیں ہوتی۔“

جو انوں کو سوزِ جگر بخش دے
مرا عشق، میری نظر بخش دے
مرے دیدہ تر کی بے خوابیاں
مرے دل کی پوشیدہ بے تابیاں
مرے نالہ نیم شب کا نیاز
مری خلوت و انجمن کا گداز

رات کی عبادت کے فضائل

قرآن مجید نے شب بیداری اور قیام اللیل کی فضیلت بہت ایمان افروز انداز میں بیان فرمائی ہے، چنانچہ ایک جگہ فرمایا:

﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا﴾
ترجمہ: اُن کی کروٹیں ان کی خوابگاہوں سے جدا رہتی ہیں اور وہ ڈرتے اور امید کرتے اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ (پ 21، السجدة: 16)
دوسری جگہ رات کے عبادت گزاروں اور آخر شب میں بخشش کے طلب گاروں کو جنت کی بشارت یوں عطا فرمائی گئی ہے:

﴿إِنَّ السَّائِقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونَ ﴿١٥﴾ اخْدَيْنَ مَا اتَّهَمُوا رَبَّهُمْ ﴿١٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٧﴾ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ النَّبِيلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٨﴾ وَبَارَأَ سَعَاهُمْ يَسْتَعْفِرُونَ ﴿١٩﴾﴾
ترجمہ: بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے، بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم سویا کرتے تھے۔ اور رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے تھے۔ (پ 26، الذریت: 15 تا 18)

رات کی عبادت ہمیشہ سے صالحین کا شیوہ رہی ہے، جیسا کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم رات کا قیام ضرور کیا کرو، اس لئے کہ تم سے پہلے صالح لوگوں کی یہی عادت تھی، نیز تمہارے رب کے قرب کا باعث، گناہوں و معاصی کو ختم کرنے والا اور گناہوں سے منع کرنے والا ہے۔ (ترمذی، 5/323، حدیث: 3560) اور فرمایا: رات کو نماز پڑھو، اس حال میں کہ لوگ سو رہے ہوں (اس کے بدلے) تم سلامتی کے ساتھ جنت میں چلے جاؤ گے۔ (ابن ماجہ، 2/127، حدیث: 1334) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً جنت میں کچھ ایسے بالاخانے بھی ہیں، جن کے اندر سے اُن کا باہر والا حصہ دیکھا جاسکتا ہے اور اُن کے باہر سے اندر والا حصہ دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک اعرابی (دیہاتی) نے کھڑے ہو کر پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ بالاخانے کس کے لئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھا کلام کیا، کھانا کھلایا، روزوں پر ہمیشگی اختیار کی اور رات کو نماز ادا کی، کہ جب لوگ سو رہے ہوں۔ (ترمذی، 3/396، حدیث: 1991) ایک اور مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔ (مسلم، ص 456، حدیث: 2755) لہذا شب کے آخری لمحات میں کچھ نہ کچھ نفلی عبادت کی عادت ضرور بنانی چاہئے، اس سے کالمین کے اوصاف پیدا ہوتے اور آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ جمع ہوتا ہے۔ زیادہ نہیں تو کم از کم دور کعت ہی عشاء کے بعد یا فجر کا وقت شروع ہونے سے چند منٹ پہلے بیدار ہو کر پڑھ لیں کہ اس سے بھی ”قیام اللیل“ کی فضیلت کا کچھ حصہ حاصل ہو جائے گا۔

عطار ہو رومی رازی ہو غزالی ہو

کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

سلف صالحین کا شوقِ عبادت

صحابہ کرام، تابعین عظام اور بزرگان دین اپنی راتیں عبادت میں گزارتے تھے۔ اُن کی شب بیداری کے تابناک واقعات کتابوں میں موجود ہیں۔ مثلاً حضرت حفصہ بنت سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا انتہائی عبادت گزار خاتون تھیں، ساری رات نماز پڑھتے

ظاہر کرنا مقصود ہے کہ وہ کثرتِ عبادت کے باوجود اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں اور اس کی بارگاہ میں عاجزی، انکساری اور گریہ و زاری کرتے ہیں۔ (تفسیر نسفی، ص 810، پ 19، الفرقان: 65) لہذا اپنی عبادت و ریاضت پر بھروسہ کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اُس کی خفیہ تدبیر سے خوف زدہ رہنا چاہیے کہ یہی کالمیلین کا طریقہ ہے۔ علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: رحمن کے خاص بندے عبادت گزار اور پرہیزگاری کے باوجود جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں تو خود کو گناہگاروں میں شمار کرتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کو شمار نہیں کرتے اور اپنے احوال پر بھروسہ نہیں کرتے۔

(تفسیر روح البیان، 6/244، پ 19، الفرقان: 66)
اللہ تعالیٰ قرآن کی برکت اور بزرگانِ دین کی عبادت کے صدقے ذوقِ عبادت، شوقِ سجود، لذتِ مناجات، گریہ نیم شب، آہِ سحر اور بے حساب مغفرت کی دولت عطا فرمائے۔
اٰمِيْن وَجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

گزار دیتیں اور نماز میں آدھا قرآن پاک تلاوت فرمائیں۔ یونہی مشہور عابدہ، زاہدہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی اپنی وفات تک یہ عادت رہی کہ آپ ساری رات نماز پڑھتی رہتیں اور جب فجر کا وقت قریب ہوتا تو تھوڑی دیر کے لئے سو جاتیں پھر بیدار ہو کر فرماتیں: اے نفس! تم کتنا سو گے اور کتنا جاگو گے! عنقریب تم ایسی نیند سو جاؤ گے کہ اس کے بعد قیامت کی صبح کو ہی بیدار ہو گے۔ (تفسیر روح البیان، 6/242، پ 19، الفرقان: 64)

گراں بہا ہے ترا گریہ سحر گاہی
اسی سے ہے تیرے نخلِ کہن کی شادابی

شب بیداری کی دعا

بندگانِ رحمن کی شب بیداری اور سجد و قیام کا ذکر فرمانے کے بعد فرمایا کہ وہ یوں دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے جو گلے کا پھندا اور کافروں سے جدا نہ ہونے والا ہے۔

دعائے عابدین کا سبق

امام نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اُن کی اس دعا سے یہ

سالانہ مدنی کورسز رپورٹ (پاکستان) (سال 2022)

نمبر شمار	مدنی کورسز	تعداد مدنی کورسز	تعداد شرکاء
1.	فیضان نماز کورس (رباٹھی)	529	10,367
2.	فیضان نماز کورس (جزوقتی)	2000	56,569
3.	12 دینی کام کورس (رباٹھی)	263	14,355
4.	12 دینی کام کورس (جزوقتی)	74	1,183
5.	اصلاح اعمال کورس (رباٹھی)	84	1,846
6.	اصلاح اعمال کورس (جزوقتی)	18	525
7.	فیضان قرآن و حدیث کورس (رباٹھی)	21	514
8.	فیضان قرآن و حدیث کورس (جزوقتی)	14	787
9.	63 دن مدنی تربیتی کورس (رباٹھی)	83	1,655
10.	ہفتہ وار (Weekend) مدنی کورسز	3,679	97,123
11.	دیگر مدنی کورسز	385	5,436
مجموعی تعداد مدنی کورسز		7,150	1,90,360
مجموعی تعداد شرکاء			

UPDATE

14-01-2023

شعبہ مدنی کورسز دعوتِ اسلامی (پاکستان)

رابطہ کے اوقات: صبح 10 تا شام 6 (علاوہ اوقاتِ نماز) +92 311 1021226 | پیر تعطیل